السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاشک کی بناپر وضودوبارہ کرناچاہیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کوہواخارج ہونے کا یقین ہو تواس سے وضوء کرنا واجب ہے ، لیکن اگر صرف پیٹ میں حرکت یا ہواخارج ہونے کا وہم ہو تو اس کی طرف توجہ نہیں کی جائیگی ، پیٹ میں صرف حرکت یا ہواخارج ہونے کا وہم ہونے سے وضوء نہ ٹوٹنے کی دلیل صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص نے شکایت کی کہ اسے نماز میں کچھ محسوس ہوتا ، توکیا وہ نماز ترک کردے ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" نہیں حتی کہ تم آواز سنو یا ہواخارج ہونے کی آواز سنو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1915) صحیح مسلم حدیث نمبر (540)۔

امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں ہتے ہیں :

یہ حدیث اشیاء کو اپنی اصل پر باقی رکھنے کی دلیل ہے حتی کہ اس اصل کے خلاف کوئی دلیل مل جائے ، اوراس پر پیدا ہونے والا شک کوئی ضرر و نقصان نہیں دیگا اھ

اورابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

".جمہور علماء کرام نے اس حدیث پر عمل کیا ہے" اھ

ان شکوک وشبہات کی طرف توجہ دینے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اس لیے اس کی طرف توجہ ہی نہیں کرنی چاہیے ، صرف ہواخارج ہونے کے یقین ہونے کی صورت میں ہی وضوء کرنا واجب ہوگا۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قولہ صلی اللہ علیہ وسلم : "حتی کہ وہ آواز سنے یا پھر بدبو پائے "

ان کا کہنا ہے : ان دو اشیاء میں سے کسی ایک کا وجود معلوم کرلے مسلمانوں کے اجماع کے مطابق سننا اور سونگنا شرط نہیں اھ

یہاں علم سے مراد یقین کرنا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی